سوال

ٰ ماہ بعد بچہ (470) جنم دیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی اوراس سے ہمبستری اوردخول نہیں کیا۔ اس عورت نے دو مہینے کے بعد بچہ جنم دیا۔ کیا یہ نکاح درست ہے؟ کیا اس مرد پر حق مہر دینا واجب ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ بچہ اس آدمی سے منسوب نہیں ہوگا۔ ایسے ہی اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ خاوند کے ذمہ حق مہر واجب نہیں ہوگا لیکن مذکور عقد کے متعلق علماء کے دو قول ہیں۔

قول: زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ مذکورہ عقد باطل ہے جیسا کہ یہ امام مالک اور امام احمد وغیرہ کا مذہب ہے اس بنا پر میاں بیوی میں جدائی کروانا واجب ہے اور خاوند پر مہر اور کچھ مال دینا واجب نہیں ہے جیسا کہ تمام فاسد عقود میں جب دخول سے پہلے ہی جدائی ہوجائے حق مہر واجب نہیں ہوتا لیکن جھگڑا ختم کرنے ۔

ل: یہ ہے کہ یہ عقد صحیح ہے مگر خاوند کو وضع حمل سے پہلے اس عورت سے وطی کرنا حلال نہیں ہے جیسا کہ یہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وضع حمل سے پہلے بھی وطی جائز ہے جیسا کہ یہ امام شافعی کا قول ہے۔

ی بیوی کو دخول سے پہلے طلاق دے تو اس کے ذمے آدھا حق مہر ہوگا لیکن جب یہ جھگڑا اس صورت میں ہو۔ جب ایسی وطی کے نتیجہ میں حاملہ ہو جو وطی نکاح یا شبہ نکاح کے بعد ہوئی تو پھر یہ نکاح باطل ہوگا مسلمانوں کا اس پر اتفاق ہے اور مرد کے ذمہ حق مہر نہیں ہوگا جب وہ دخول سے پہلے اس کو طلاق دے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ